تخریج شدہ

مسائل و آداب اور سبق آموز واقعات کا لاجواب مجموعہ

جنتی زیور

تالیف: شیخ الحدیث حضرت علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ

- اسلام میں عورت کا مرتبہ ومقام
- ساس بہو کے جھگڑے اور ان کا حل
- اولاد کی پرورش کا طریقہ
- مرید کو کس طرح رہنا چاہیے
- قرآن پاک کی سورتوں کے خواص
- روزی میں برکت کے وظائف
- امہات المومنین رضی اللہ عنہن اور دیگر صالحات کا تذکرہ
- نماز، وضو، غسل، روزہ، زکوۃ اور حج کے مسائل

يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا (پ۱۷، الحج:۲۳)

جنت میں پہنائے جائیں گے سونے کے کنگن اور موتی۔

جنتی زیور

اسلامی مسائل و خصائل کا خزانہ

تالیف :

حضرت شیخ الحدیث

علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی مجددی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

مکتبۃ المدینہ

باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : جنتی زیور

مصنف : علامہ عبدالمصطفی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ

پیش کش : مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ تخریج)

تاریخِ اشاعت: ربیع الآخر ۱۴۲۷ھ، مئی 2006ء

تاریخ اشاعت: جمادی الاخریٰ ۱۴۳۰ھ، جون 2009ء تعداد: 2000 (دوہزار)

تاریخ اشاعت: ذی الحجہ ۱۴۳۱ھ، نومبر 2010ء تعداد: 3000 (تین ہزار)

تاریخ اشاعت: جمادی الاخریٰ ۱۴۳۲ھ، مئی 2011ء تعداد: 10000 (دس ہزار)

تاریخ اشاعت: جمادی الاخریٰ ۱۴۳۴ھ، اپریل 2013ء تعداد: 10000 (دس ہزار)

تاریخ اشاعت: شوال المکرّم ۱۴۳۴ھ، اگست 2013ء تعداد: 10000 (دس ہزار)

تاریخ اشاعت: شعبان المعظم ۱۴۳۵ھ، جون 2014ء تعداد: 10000 (دس ہزار)

ناشر : مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

مکتبة المدینه کی شاخیں

❁……**کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی فون: 021-32203311

❁……**لاهور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ فون: 042-37311679

❁……**سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار فون: 041-2632625

❁……**کشمیر** : چوک شہیداں، میر پور فون: 058274-37212

❁……**حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن فون: 022-2620122

E.mail: ilmia@dawateislami.net

www.dawateislami.net

کام آئے گا وہاں تیرا عمل
ہائے تو بوتا ہے کانٹے ہر طرف
کس طرح پائے گا تو جنت کے پھل
سو برس جینے کی تجھ کو آس ہے
ہے کھڑی سر پر ترے تیری اجل
عمر گھٹتی ہے گناہوں میں تری
غار میں گرتا ہے تو جلدی سنبھل

کفر کی باتیں

اس زمانے میں جہالت کی وجہ سے کچھ مرد اور عورتیں اس قدر بے لگام ہیں کہ جو ان کے منہ میں آتا ہے بول دیا کرتے ہیں۔ چنانچہ بعض کفر کے الفاظ بھی لوگوں کی زبانوں سے نکل جاتے ہیں۔ اور لوگ کافر ہو جاتے ہیں۔ اور ان کا نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔ مگر انہیں خبر بھی نہیں ہوتی کہ وہ کافر ہو گئے۔ اور ان کا نکاح ٹوٹ گیا۔ اس لئے ہم یہاں چند کفر کی بولیوں کا ذکر کرتے ہیں۔ تا کہ لوگوں کو ان کفریات کا علم ہو جائے اور لوگ ان باتوں کو بولنے سے ہمیشہ زبان روکے رہیں۔ اور اگر خدا نخواستہ یہ کفر کے الفاظ ان کے منہ سے نکل گئے ہوں تو فوراً توبہ کر کے نئے سرے سے کلمہ پڑھ کر مسلمان بنیں اور دوبارہ نکاح کریں۔

﴿۱﴾ خدا کے لئے مکان اور جگہ ثابت کرنا کفر ہے بعض لوگ یہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ اوپر اللہ نیچے پنچ یا اوپر اللہ نیچے تم یہ کہنا کفر ہے۔

(الفتاوی الهندية ، كتاب السير، الباب التاسع فی احكام المرتدين، مطلب موجبات الكفرانواع،ج۲،ص۲۵۹ / الفتاوی القاضی خان ، كتاب السير، باب مايكون كفرًا من للمسلم، ج۴،ص۴۷۰)

www.dawateislami.net

﴿۲﴾ کسی سے کہا گناہ نہ کرو ورنہ خدا جہنم میں ڈال دے گا۔ اس نے کہا ''میں جہنم سے نہیں ڈرتا'' یا یہ کہا ''مجھے خدا کے عذاب کی کوئی پروانہیں'' یا ایک نے دوسرے سے کہا کہ کیا تو خدا سے نہیں ڈرتا؟ اس نے غصہ میں کہہ دیا کہ ''میں خدا سے نہیں ڈرتا'' یہ کہہ دیا کہ ''خدا کہاں ہے'' یہ سب کفر کی بولیاں ہیں۔

(الفتاوی الهندية ، كتاب السير ، الباب التاسع فی احكام المرتدين مطلب موجبات الكفر انواع، ج۲،ص ۲۶۰۔۲۶۲)

﴿۳﴾ کسی سے کہا کہ ان شاء اللہ تم اس کام کو کرو گے اس نے کہہ دیا کہ ''میں بغیر ان شاء اللہ کے کروں گا۔'' کافر ہو گیا۔

(الفتاوی الهندية ، كتاب السير ، الباب التاسع فی احكام المرتدين مطلب موجبات الكفر انواع، ج۲،ص۲۶۱)

﴿٤﴾ کسی مالدار کو دیکھ کر یہ کہہ دیا کہ ''آخر یہ کیسا انصاف ہے کہ اس کو مالدار بنا دیا مجھے غریب بنا دیا۔'' یہ کہنا کفر ہے۔

(الفتاوی الهندية ، كتاب السير ، الباب التاسع فی احكام المرتدين مطلب موجبات الكفر انواع، ج۲،ص۲۶۲)

﴿۵﴾ اولاد وغیرہ کے مرنے پر رنج اور غصہ میں اس قسم کی بولیاں بولنے لگے کہ خدا کو بس میرا بیٹا ہی مارنے کے لئے ملا تھا۔ دنیا بھر میں مارنے کے لئے میرے بیٹے کے سوا خدا کو دوسرا کوئی ملتا ہی نہیں تھا۔ خدا کو ایسا ظلم نہیں کرنا چاہیئے تھا۔ اللہ عزوجل نے بہت برا کیا کہ میرے اکلوتے بیٹے کو مار کر میرا گھر بے چراغ کر دیا۔ اس قسم کی بولیاں بول دینے سے آدمی کافر ہو جاتا ہے۔

﴿٦﴾ خدا کے کسی کام کو برا کہنا یا خدا کے کاموں میں عیب نکالنا یا خدا کا مذاق اڑانا یا خدا کی بے ادبی کرنا یا خدا کی شان میں کوئی پھوہڑ لفظ بولنا یا خدا کو ایسے لفظوں سے یاد کرنا جو اس کی شان کے لائق نہیں ہیں۔ یہ سب کفر کی باتیں ہیں۔

www.dawateislami.net

﴿۷﴾ کسی نبی یا فرشتہ کی حقارت کرنا یا ان کی جناب میں گستاخی کرنا یا ان کو عیب لگانا یا ان کا مذاق اڑانا یا ان پر طعنہ مارنا یا ان کے کسی کام کو بے حیائی بتانا بے ادبی کے ساتھ ان کا نام لینا کفر ہے۔ (البحر الرائق، کتاب السیر،باب احکام المرتدین،ج۵،ص۲۰۳ـ۲۰۵)

﴿۸﴾ جو شخص حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کو آخر نبی نہ مانے

(الشفاء بتعریف حقوق المصطفی صلی الله علیه وسلم ، فصل فی بیان ما هو من المقالات کفر ، ص۲۴۶ـ۲۴۷)

یا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کی کسی چیز یا کسی بات کی توہین کرے یا حقیر جانے یا عیب لگائے یا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کے مقدس بال یا ناخن کی بے ادبی کرے یا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کے لباس مبارک کو گندہ اور میلا بتائے یا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کی کسی سنت کی تحقیر کرے مثلاً داڑھی بڑھانا' مونچھیں کم کرنا'

(البحر الرائق، کتاب السیر، باب احکام المرتدین، ج۵،ص۲۰۴ /الفتاوی التاتارخانیة ، کتاب احکام المرتدین، فصل فیما یعود الی الانبیاء علیهم السلام ، ج۵، ص۴۸۱ـ۴۸۲ / الفتاوی الهندیة، کتاب السیر ، الباب التاسع فی احکام المرتدین ، مطلب موجبات الکفر انواع،ج۲،ص۲۶۳ـ۲۶۵)

عمامہ کا شملہ لٹکانا۔

(مجمع الانهر، کتاب السیر والجهاد،باب ثم ان الفاظ الکفر انواع، ج۲،ص۵۱۰)

کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹ لینا یا حضور کی کسی سنت کا مذاق اڑائے یا اس کو برا سمجھے تو وہ کافر ہو جائے گا۔

(الفتاوی التاتارخانیة ، کتاب احکام المرتدین، فصل فیما یعود الی الانبیاء علیهم السلام ، ج۵، ص۴۸۲)

﴿۹﴾ جو شخص کسی قاتل یا خونی ڈاکو کو دیکھ کر توہین کی نیت سے کہہ دے کہ' ملک الموت'

www.dawateislami.net

آ گئے تو وہ کافر ہو جائے گا۔

(الفتاوی الهندية، كتاب السير،الباب التاسع فی احكام المرتدين مطلب موجبات الكفر انواع، ج٢،ص٢٦٦)

﴿۱۰﴾ قرآن کی کسی آیت کے ساتھ مسخرہ پن کرنا کفر ہے۔

(البحرالرائق، كتاب السير، باب احكام المرتدين، ج٥،ص٢٠٥)

جیسے بعض داڑھی منڈے کہہ دیا کرتے ہیں کہ قرآن میں **کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ** آیا ہے اور معنی یہ بتاتے ہیں کہ کلہ صاف کراتے رہو۔ (بهارشريعت،ح٩،ص١٧١)

یا اکیلے نماز پڑھنے والے کہہ دیا کرتے ہیں کہ **اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى** اور معنی یہ بتاتے ہیں کہ نماز تنہا پڑھا کرو۔ ان باتوں کے بول دینے سے آدمی کافر ہو جائے گا کیونکہ یہ قرآن کے ساتھ مسخرہ پن بھی ہے اور قرآن کے معنی کو بدل ڈالنا بھی ہے اور یہ دونوں باتیں کفر ہیں۔

(شرح الملاء علی القاری علی الفقه الاكبر، فصل من ذالك فيما يتعلق بالقرآن والصلاة،ص١٦٨/الفتاوی الهندية، كتاب السير،باب احكام المرتدين، ج٢، ص٢٦٦ ـ٢٦٧)

﴿۱۱﴾ اسلام میں شک کرنا اور یہ کہنا کہ معلوم نہیں میں مسلمان ہوں یا کافر یا اپنے اسلام پر افسوس کرنا مثلاً یہ کہنا کہ میں مسلمان ہو گیا یہ اچھا نہیں ہوا کاش میں ہندو ہوتا یا عیسائی ہوتا تو بہت اچھا ہوتا تو کفار کے دین کو اچھا بتانا یا کسی کفر کی بات کو اچھا سمجھنا یا کسی کو کفر کی بات سکھانا یا یہ کہنا کہ نہ میں ہندو ہوں نہ مسلمان' میں تو انسان ہوں یا یہ کہنا کہ میں نہ مسجد سے تعلق رکھتا ہوں نہ مندر سے یا یہ کہنا کہ مسجد اور مندر دونوں ڈھونگ ہیں میں کسی کو نہیں مانتا یا یہ کہنا کہ کعبہ تو معمولی پتھروں کا ایک پرانا گھر ہے اس میں کیا دھرا ہے کہ میں اس کی تعظیم کروں یا یہ کہنا کہ نماز پڑھنا بے کار آدمیوں کا کام ہے۔ ہم کو نماز کی کہاں فرصت ہے؟ یا یہ کہنا کہ روزہ وہ رکھے جس کو کھانا نہ ملے یا یہ کہنا کہ جب خدا نے کھانے کو دیا ہے تو روزہ رکھ

www.dawateislami.net

کر بھو کے کیوں مریں؟ یا اذان کی آواز سن کر یہ کہنا کہ کیا خواہ مخواہ کا شور مچا رکھا ہے یا یہ کہنا کہ نماز پڑھنے کا کچھ نتیجہ نہیں بہت پڑھ لی کیا فائدہ ہوا؟ یا یہ کہنا کہ نماز پڑھنا نہ پڑھنا دونوں برابر ہیں یا یہ کہنا کہ میں تو صرف رمضان میں نماز پڑھتا ہوں۔ باقی دنوں میں نہ کبھی پڑھی نہ پڑھوں گا۔ یا یہ کہنا کہ نماز مجھے موافق نہیں آتی۔ میں جب نماز پڑھتا ہوں تو کوئی نہ کوئی نقصان ضرور اٹھاتا ہوں یا یہ کہنا کہ زکوۃ خدائی ٹیکس ہے جو ملا لوگوں نے مالداروں پر لگا رکھا ہے۔ یا یہ کہنا کہ حج تو ایک تفریحی سفر ہے۔ یا بلیک مارکیٹ کا دھندا ہے۔ میں ایسا کام کیوں کروں؟ وغیرہ وغیرہ اس قسم کی تمام بکواسیں کھلا ہوا کفر ہیں۔ ان سب بولیوں سے آدمی کافر ہو جائے گا۔

﴿۱۲﴾ یہ کہنا کہ رام ورحیم دونوں ایک ہی ہیں اور وید وقرآن میں کچھ فرق نہیں یا یہ کہنا کہ مسجد اور مندر دونوں خدا کے گھر ہیں۔ دونوں جگہ خدا ملتا ہے' کفر ہے۔

﴿۱۳﴾ بت یا چاند سورج کو سجدہ کرنا۔

(الدرالمختار وردالمحتار، كتاب الجهاد، باب المرتد، ج٦، ص٣٤٣)

یا زنار (جنیو) باندھنا یا سر پر چٹیا رکھنا یا قشقہ لگانا

(الفتاوى الهندية، كتاب السير، الباب التاسع فى احكام المرتدين، مطلب موجبات الكفر انواع، ج٢، ص٢٧٦، ٢٧٧)

یا ہولی دیوالی پوجنا یا رام لیلا، جنم اشٹمی، رام نومی وغیرہ کے جلوسوں اور میلوں میں کفر کی شان وشوکت بڑھانے یا کافروں کو خوش کرنے کے لئے شریک ہونا' یا ان کفری تہواروں کی تعظیم کرنا یا کوئی چیز ان تہواروں کے دن مشرکین کے گھر بطور تحفہ اور ہدیہ کے بھیجنا جب کہ مقصود اس دن کی تعظیم ہو تو یہ کفر ہے۔

www.dawateislami.net

﴿۱۴﴾ جو شخص یہ کہہ دے کہ میں شریعت کو نہیں مانتا

(فتاوی رضویه(جدید)، ج ۱٤، ص ٦٩١)

یا شریعت کا کوئی حکم یا فتویٰ سن کر یہ کہہ دے کہ یہ سب ہوائی باتیں ہیں۔ یا یہ کہہ دے کہ شریعت کے حکم اور فتویٰ کو چولھے بھاڑ میں ڈال دو یا کہہ دے کہ میں شرع ورع کو نہیں جانتا

(مجمع الانهر، کتاب السیر والجهاد، باب ثم ان الفاظ الکفرانواع، ج ۲، ص ٥١٠)

یا یہ کہہ دے کہ ہم شریعت پر عمل نہیں کریں گے ہم تو برادری کی رسموں کی پابندی کریں گے۔

(الفتاوی الهندیة، کتاب السیر، الباب التاسع فی أحکام المرتدین، ج ۲، ص ۲۷۲)

یا یہ کہہ دے کہ بسم اللہ اور سبحان اللہ روٹی کی جگہ کام نہ دے گا۔ ہمیں روٹی چاہیے بسم اللہ اور سبحان اللہ نہیں چاہیے تو وہ شخص کافر ہو جائے گا۔

﴿۱۵﴾ شراب پیتے وقت یا زنا کرتے وقت یا جوا کھیلتے وقت "بسم اللہ" کہنا کفر ہے۔

(الفتاوی الهندیة، کتاب السیر، الباب التاسع فی احکام المرتدین مطلب موجبات الکفرانواع، ج ۲، ص ۲۷۳)

﴿۱۶﴾ مسلمان کو مسلمان جاننا اور کافر کو کافر جاننا ضروریات دین میں سے ہے۔ کسی مسلمان کو کافر کہنا یا کسی کافر کو مسلمان کہنا کفر ہے۔

﴿۱۷﴾ جو کسی کافر کے لئے اس کے مرنے کے بعد مغفرت کی دعا مانگے یا کسی مردہ کافر و مرتد کو مرحوم و مغفور کہے یا کسی مردہ ہندو کو "بیکنٹھ باشی" کہے وہ خود کافر ہے۔

﴿۱۸﴾ خدا کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حلال کہنا یا خدا کی حلال کی ہوئی چیزوں کو حرام کہنا۔

(الفتاوی الهندیة، کتاب السیر، الباب التاسع فی احکام المرتدین مطلب موجبات الکفر انواع، ج ۲، ص ۲۷۲)

یا خدا کی فرض کی ہوئی چیزوں میں سے کسی چیز کا انکار کرنا یہ سب کفر ہیں۔

www.dawateislami.net

﴿۱۹﴾ ضروریات دین میں سے کسی چیز کا انکار کرنا مثلاً توحید' رسالت' قیامت' ملائکہ' جنت' دوزخ' آسمانی کتابیں ان میں سے کسی چیز کا بھی انکار کرنا کفر ہے۔

(المسامرة ،ص ۳٤۲)

﴿۲۰﴾ قرآن مجید کو ناقص بتانا اور یہ کہنا کہ اس میں سے کچھ آیتیں نکال دی گئی ہیں یا قرآن مجید کی کسی آیت کا انکار کرنا یا قرآن میں کوئی عیب بتانا قرآن مجید کی بے ادبی کرنا' یہ سب کفر ہیں۔

بہنو اور بھائیو! غور کرو یہ سب الفاظ اور ان کے علاوہ دوسرے بہت سے الفاظ ہیں جن کے بولنے سے آدمی کافر ہو جاتا ہے لہٰذا بول چال میں خاص طور پر دھیان رکھو۔ زیادہ شیخی مت بگھارو۔ اور اپنی زبان کو قابو میں رکھو۔ اور خبردار بے لگام بن کر قینچی کی طرح زبان چلا چلا کر جو منہ میں آئے اول فول نہ بکتے رہو۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا ہے کہ اپنی زبان کی حفاظت کرو۔ اور اس کو قابو میں رکھو۔ کیونکہ بہت سی زبان سے نکلی ہوئی باتیں آدمی کو جہنم میں داخل کر دیتی ہیں۔ توبہ توبہ نعوذ باللہ منہ اللہ تعالیٰ مسلمان کو کفری کلاموں اور کفریات کے کاموں سے بچائے رکھے۔ ''آمین''۔

ولایت کا بیان

ولایت دربار خداوندی میں ایک خاص قرب کا نام ہے جو اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے اپنے خاص بندوں کو عطا فرماتا ہے۔

عقیدہ : ۱ تمام امتوں کے اولیاء میں ہمارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی امت کے اولیاء سب سے افضل ہیں۔ اور اس امت کے اولیاء میں سب سے افضل و اعلیٰ حضرات خلفائے راشدین یعنی حضرت ابوبکر صدیق و حضرت عمر فاروق و حضرت عثمان و حضرت علی

www.dawateislami.net